کیا صدقۂ فطر عید سے پہلے ادا کیا جا سکتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Aqs-1598　　　　تاریخ: 16-05-2019

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا صدقہ فطر عید سے پہلے ادا کیا جا سکتا ہے؟　　　　**سائل: نوید عطاری (صدر، کراچی)**

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صدقہ فطر عید سے پہلے، بلکہ رمضان سے بھی پہلے ادا کیا جا سکتا ہے۔

محیط برہانی میں ہے: ”یجوز تعجیلھا قبل یوم الفطر بیوم او یومین فی روایۃ الکرخی وعن ابی حنیفۃ لسنۃ او سنتین“ ترجمہ: امام کرخی رحمہ اللہ کے نزدیک صدقۂ فطر کو عید سے ایک یا دو دن پہلے ادا کرنا، جائز ہے اور امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک ایک یا دو سال پہلے ادا کرنا، جائز ہے۔

(محیط برھانی، جلد2، ص589، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”فطرہ کا مقدم کرنا مطلقاً جائز ہے، جب کہ وہ شخص موجود ہو جس کی طرف سے ادا کرتا ہو، اگرچہ رمضان سے

پیشتر ادا کر دے اور اگر فطرہ ادا کرتے وقت مالک نصاب نہ تھا، پھر ہو گیا، تو فطرہ صحیح ہے اور بہتر یہ ہے کہ عید کی صبح صادق ہونے کے بعد اور عید گاہ جانے سے پہلے ادا کر دے۔"

(بہارشریعت، جلد1، صفحہ939.40، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

10 رمضان المبارک 1440ھ/16 مئی 2019ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے